TEACHINGS OF SHAH WALIULLAH : از پروفیسر جی - ان - جلبانی - تقطیع متوسط ضخامت دو سو صفحات - ٹائپ روشن - قیمت مجلد بارہ روپے پچاس پیسے - پتہ :- شیخ محمد اشرف - کشمیری بازار - لاہور -

حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی پر اردو میں تو بہت کچھ لکھا گیا اور لکھا جا رہا ہے لیکن انگریزی میں کوئی کتاب ایسی نہیں تھی جسے پڑھ کر شاہ صاحب کے فلسفہ اور ان کے افکار و خیالات کا ایک جامع مطالعہ کیا جا سکے خوشی کی بات ہے کہ زیر تبصرہ کتاب سے اس ضرورت کی تکمیل ایک بڑی حد تک ہوتی ہے۔ فاضل مصنف سندھ یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر اور صدر شعبہ ہیں۔ تحقیق اور مطالعہ کا طبعی ذوق رکھتے ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ انھوں نے مولانا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ سے جو اس زمانہ میں حضرت شاہ صاحب کے بہترین شارح اور ترجمان تھے سالہا سال براہ راست استفادہ کیا اور شاہ صاحب کو سمجھنے کی کوشش کی چنانچہ یہ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے لیکن اس کے بقیمت بہتر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مصنف نے شاہ صاحب کے افکار خصوصی کا عطر اور مغز نکال لیا ہے۔ کتاب دس ابواب پر تقسیم ہے جن میں شاہ صاحب کی مختلف کتابوں سے ایک ہی موضوع کے متعلق ان کے افکار اخذ کر کے مختلف عنوانات (قرآن، حدیث فقہ۔ تصوف۔ نبوت۔ شریعت۔ سیاسیات۔ سماجی و اقتصادی مسائل۔ حیات بعد الممات۔ اور فلسفہ) کے ماتحت علی الترتیب یکجا کر دیا ہے اور ان افکار کی تشریح میں مولانا سندھی اور دوسرے حضرات کی تحریروں سے مدد لی ہے۔ زبان شگفتہ اور رواں ہے۔ لیکن چونکہ موصوف نے شاہ صاحب کے فلسفہ اور تصوف کو ان کے علم شریعت و تفقہ کے ساتھ خلط ملط کر کے شاہ صاحب کے افکار کا ایک پیکر تیار کیا ہے اس بنا پر اس میں بعض مباحث ایسے ہیں جن کو عوام تو کیا سمجھیں گے ہمارے علماء میں سے بہت سے حضرات اس سے اتفاق نہیں کر سکیں گے مثلاً یوم آخرت کے سلسلہ میں شاہ صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے وہ بالکل ایک نئی چیز ہے اور اُس کا ہضم کر لینا آسان نہیں۔ قبول و عدم قبول سے بحث نہیں شاہ صاحب کا جو فکر ہے وہ بہرحال یہی ہے۔ اور اس اعتبار سے مصنف اور ناشر دونوں لائق مبارکباد ہیں۔